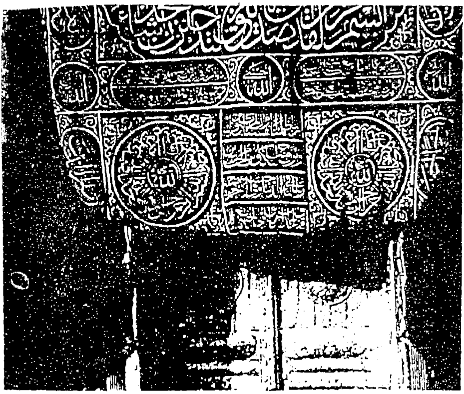
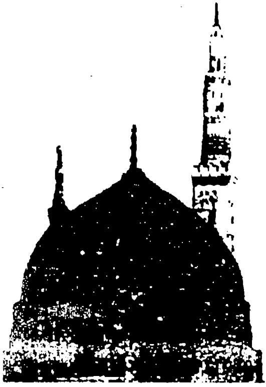


جتنا ممکن ہے کھٹکھٹائے جاؤ

یہ دستِ دعا خدا کا دروازہ ہے



ہے تیرا واسطہ تاثیر دعا کا حاصل

ہاتھ جتنے بھی اٹھے ہیں کرم والے کی طرف

٨٦، ۹۲

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اے محمد صلعم آپ ان کے حق میں دعائے خیر کیجئے کہ بے شک آپ کی دعائیں ان کے حق میں سکون کا باعث ہوجاتے اور اللہ (دعائیں) سننے والا اور (ہر چیز) کا جاننے والا ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا ایک انتخاب

محمدیؐ دعائیں

ہے تیرا واسطہ تاثیر دعا کا ضامن
ہاتھ جنبش ہی میں رہتے ہیں کہ بھر جاتے ہیں

اخذ و ترتیب

مولانا غوثوی شاہ

قیمت: دس (10) روپے

اشاعت بار اول دوشنبہ ۴/ شوال ۱۴۱۸ھ م 2 فبروری 1998ء

بہ اہتمام: شاہ مبشر احمد شاہد ۔۔۔ شاہ فضل الرحمن خالد ۔۔۔
کریم اللہ شاہ فاتح ۔۔۔ اکرام اللہ شاہ فائق

ناشر ادارہ النور 16-3-845 چنچلگوڑہ حیدرآباد (اے پی) انڈیا۔

میری یہ کوشش ـ ـ ـ ـ ـ ـ !

میری والدہ محترمہ

الحاجہ حضرۃ شاہ نور بیگم صاحبہ محل حضرت مولانا صحوی شاہ صاحب قبلہؒ
(بنت حضرت محمد حیدر صوفی مرزائی فخری چشتی رحمۃ اللہ علیہ)

کی نذر

جن کا 23 شعبان 1418 مطابق 24 / ڈسمبر 1997ء بروز چہار شنبہ انتقال ہو
(مزار مبارک۔ واقع مسجد کریم اللہ شاہ بیگم بازار، حیدر آباد)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَھَا وَارْحَمْھَا وَ اَدْخِلْھَا فِی الْجَنَّۃِ

آسماں اس کی لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزہ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

نور برسے اس کی قبر عافیت انجام پر
حسرتیں قرباں اس کی مرگ بے ہنگام پر

الفقیر الی اللہ

غوثوی شاہ

جمعہ ۲۳/ رمضان ۱۴۱۸ھ م 23 جنوری 1998

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمْ

مُحمّدیؐ دُعائیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِی عِلمِ اللّٰہِ وَ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلکِ اللّٰہِ۔

(از: حضرت سید احمد الصاوی ؒ)

مولف

الفقیر الی اللہ

غوثوی شاہ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

آلدُّعَاءُ هُوَالعِبَادَةُ (رواہ احمد ترمذی ابوداود)

حضور ؐ نے فرمایا کہ "دعا بھی عبادت ہے۔"

○

وقال علیہ السلام

آلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (رواہ ترمذی)

اور حضور ؐ نے فرمایا کہ دعا، عبادت کا مغز اور ماحصل ہے

○

وقال علیہ السلام

مَنْ فُتِحَ لَهُ مِنْكُمْ بَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ (رواہ ترمذی)

اور حضور ؐ نے فرمایا کہ تم میں سے جس کے لیے دعا کا دروازہ کھل گیا اس کے لیے رحمت کے دروازے کھل گئے۔

○

وقال علیہ السلام

اِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحِي مِنْ عَبْدِهِ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا (رواہ ترمذی ابوداود)

جب بندہ اس کے آگے مانگنے کے لیے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اس کو شرم آتی ہے ان کو خالی واپس کرے (یعنی وہ دعا کو بیکار نہیں جانے دیتا کچھ نہ کچھ ضرور دیتا ہے)

اِفادۂ دُعا (دعا کا فائدہ)

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی مَا یُنْجِیْکُمْ مِّنْ عَدُوِّکُمْ وَیُدِرُّ لَکُمْ اَرْزَاقَکُمْ تَدْعُوْنَ اللّٰہَ فِیْ لَیْلِکُمْ وَنَہَارِکُمْ فَاِنَّ الدُّعَآءَ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ (رواہ ابو یعلی فی سندہ)

حضورؐ نے فرمایا کہ، کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہارے دشمنوں سے بچاؤ کرے اور تمہیں بھرپور روزی دلائے ۔ وہ یہ ہے کہ اپنے اللہ سے ہمیشہ دعا کیا کرو رات میں اور دن میں کیوں کہ دعا مومن کا خاص ہتھیار ہے (یعنی خاص طاقت ہے)

○

وقال علیہ السلام

اِنَّ الدُّعَآءَ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنْزِلْ فَعَلَیْکُمْ عِبَادَ اللّٰہِ بِالدُّعَآءِ (رواہ ترمذی، احمد)

آنحضورؐ نے فرمایا کہ : دعا کار آمد اور نفع بخش ہوتی ہے ۔ اُن (حوادث) میں بھی جو نازل ہو چکے ہیں اور ان میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئے پس اے بندگانِ خدا دعا کرتے رہو ۔

ع جتنا ممکن ہے کھٹکھٹائے جاؤ ۔ یہ دستِ دعا خدا کا دروازہ ہے

(حضرت امجدؒ حیدرآبادی)

شرطِ دُعاء

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا صَلَّی اَحَدُکُمْ فَلْیَبْدَءْ بِتَحْمِیْدِ رَبِّہٖ وَالثَّنَاءِ عَلَیْہِ ثُمَّ یُصَلِّیْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ یَدْعُوْ بَعْدُ بِمَا شَاءَ (رواہ ترمذی احمد نسائی)

فرمایا آنحضور صلعم نے کہ : جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو (دعا کرنے سے پہلے) اس کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے، پھر اس کے رسولؐ پر درود بھیجے اُس کے بعد جو چاہے اللہ تعالیٰ سے دعاء مانگے (ترمذی احمد نسائی)

ے ہے تیرا واسطہ تاثیر دعاء کا ضامن
ہاتھ جنبش ہی میں رہتے ہیں کہ بھر جاتے ہیں

ے اگر نامِ محمدؐ را نہ آوردے شفیع آدمؑ
نہ آدمؑ یافتے توبہ، نہ نوحؑ از غرق نجینا

(اگر حضور کے نام کا وسیلہ نہ لیتے تو نہ آدمؑ کی توبہ قبول ہوتی اور نہ نوحؑ کو نجات ملتی)

ضروری ہوا کہ ے

ے اُن سے الفت محبت فریضہ ہے اپنا اس میں مرنا بھی ہے اپنا جینا
انؐ بنا کتنے سفینے بیچ منجدھار الٹنے لگے ہیں (حضرت صحوی شاہ)

نماز کے بعد جہر (آواز) سے دعا کا جواز

آداب دعا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَلُوا اللّٰهَ بِبُطُونِ اَكُفِّكُمْ وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَا فَاِذَا فَرَغْتُمْ فَامْسَحُوا بِهَا وُجُوهَكُمْ (رواه ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ۔ اللہ تعالیٰ سے اس طرح ہاتھ اٹھا کے مانگا کرو کہ ہتھیلیوں کا رخ سامنے ہو (یعنی کشتی یا کشکول نما ہو یعنی کاسۂ گدائی) اور ہاتھ الٹے کر کے نہ مانگا کرو، اور جب دعا کر چکو تو اٹھے ہوئے ہاتھ چہرے پر پھیر لو ۔

(رواہ ابوداؤد)

۲ ـــ اسی طرح ترمذی نسائی اور صحیح ابن خزیمہ کی حدیث نبوی میں بھی " وَتُقْنِعُ يَدَيْكَ فَتَقُولُ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ کی ترغیب دلائی گئی ہے یعنی دونوں ہاتھ پروردگار سے دعا کرنے کے لیے اس طرح اٹھاؤ کہ ہتھیلیوں کا رخ چہرے کی طرف رہے اور یا اللہ یا اللہ کہو اور جو ایسا نہ کرے اس کی نماز ناقص ہے ۔

مولانا اشرف علی تھانوی کتاب التشرف بمعرفتہ احادیث والتصوف میں اس حدیث کو بیان کرکے لکھتے ہیں کہ مشروعیة الدعاء عقیب الصلوٰة کما ھو معتاد الصلحا... الخ

یعنی نماز کے بعد جہر سے دعاء مشروع ہے جیسا کہ صالحین اور نمازیوں میں متعاد (کثرت) سے ہے کیوں کہ ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا نماز کے اندر تو ہو نہیں سکتا۔ پس ثابت ہوا کہ نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر بہ آواز اوسط جہر سے دعاء کرنا فعل سُنّت ہے

○

دُعاء کی اہمیت

حضور اکرمؐ کی دعاؤں میں بھی اس بات کی تعلیم ہے کہ اصل مانگنے کی چیز غیر فانی عیش اور غیر مختتم مسرت ہے۔ اور اصل مطلوب شئے دوسری زندگی کی راحت اور دیدار الٰہی ہے۔

چنانچہ بہ روایت مستدرک عن عمارؓ بن یاسرہ حضور اکرم صلعم نے یہ دعا مانگی

اَللّٰھُمَّ اَسْاَلُکَ نَعِیْمًا لَا یَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَیْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُکَ الرِّضَاءَ بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْھِکَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِکَ (رواہ مستدرک عن عمار بن یاسر

اے اللہ میں تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو، اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک جو جاتی نہ رہے اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم و تقدیر پر رضامند رہنا اور موت کے بعد دوامی خوش عیشی اور تیرے دیدار کی لذت اور تیری دید کا شوق

دل تیری دید کو مشتاق ہوا جاتا ہے
مجھ پہ ہر لمحہ بہت شاق ہوا جاتا ہے

ہر لحظہ نیا طور، نئی برقِ تجلی
اللہ کرے مرحلۂ شوق نہ ہو طے

آئینہ دیکھ کر انسان کو اپنے اعضاء کے تناسب اور احسن تقویم کی صداقت کا احساس ہوتا ہے۔

یہاں حُسن صورت کے ساتھ حُسن سیرت کی دعاء کی تعلیم دی گئی ہے کہ ان دونوں کی جامعیت کے ساتھ انسان "خلیفۃ اللہ" کہلانے کے لائق ہو سکتا ہے۔ آئینہ دیکھ کر حضورؐ نے یہ دعاء کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِی فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

(مسند احمد عن ام سلمہ رضؓ)

اللہ ہی کے لیے ساری تعریف ہے۔ اے اللہ آپ نے میری صورت اچھی بنائی ہے پس میری سیرت بھی اچھی کر دیجئے۔

نیند سے بیدار ہوکر

تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے تو اللہ کے ذمہ ہوگا کہ قیامت کے دن انکے راضی کرے۔ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۔ میں اللہ تعالیٰ کو رب ماننے پر اور اسلام کو دین ماننے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی ماننے پر راضی ہوں۔

جب صبح ہو تو یہ دعا پڑھے

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ

ہم اور سارا ملک اللہ ہی کے لیے ہے جو رب العلمین ہے صبح کے وقت میں داخل ہوتے۔ اے اللہ میں تجھ سے اس روز کی فتح اور مدد اور اس روز کے نور اور برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہیں اور جو اس کے بعد ہوں گے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

جب سو کر اٹھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ، سب تعریفیں خدا کے لیے ہیں جس نے ہمیں مار کر زندگی بخشی اور ہم کو اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے

○

صبح و شام پڑھیں

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ ط

اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے واسطے سے میں اللہ کے غضب سے اور اس کے عذاب اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور میرے پاس ان کے آنے سے پناہ چاہتا ہوں۔

فائدہ : جب خواب میں اچھی بات دیکھے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے اور اسے بیان کر دے مگر اسی سے کہے۔

جب سورج نکلے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا ھٰذَا وَلَمْ یُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا (مسلم)

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے آج کے دن ہمیں معاف رکھا اور گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہ فرمایا۔

صبح و شام پڑھنے کی چند اور چیزیں

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو بندہ ہر صبح و شام کو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو اسے کوئی چیز ضرر نہ پہونچائے گی۔ (ترمذی)

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط

اللہ کے نام سے (ہم نے صبح کی (یا شام) کی) جس کے نام کے ساتھ آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(ترمذی)

جب شام ہو تو یہ پڑھے

اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فَتْحَہَا وَنَصْرَھَا وَنُوْرَھَا وَبَرَکَتَہَا وَھُدَاھَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہَا وَشَرِّ مَا بَعْدَھَا ط (ابوداؤد)

ہم اور سارا ملک اللہ ہی کے لیے جو رب العلمین ہے شام کے وقت میں داخل ہوئے، اے اللہ میں تجھ سے اس رات کی بہتری یعنی اس رات کی فتح اور مدد اور اس رات کے نور اور برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور پناہ چاہتا ہوں تجھ سے ان چیزوں کے شر سے جو اس رات میں ہیں اور جو اس کے بعد ہوں گی (ابوداؤد)

سوتے وقت یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی ط

اے اللہ تیرا نام لے کر میں مرتا اور جیتا ہوں۔

سوتے وقت تین قل پڑھیں

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات کو جب (سونے کے لیے) بستر پر تشریف لاتے تو سورۃ

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ہ اور سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

اور سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر ہاتھ کی دونو ہتھیلیوں پر دم کرتے اس کے بعد جہاں تک ممکن ہو سکتا پورے بدن پر دونوں ہاتھوں کو پھیرتے تھے، تین مرتبہ ایسا ہی کرتے تھے اور ہاتھ پھیرتے وقت سر اور چہرہ اور سامنے کے حصہ سے شروع فرماتے تھے ۔ (بخاری مسلم)

○

بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے اور بعد کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورت

جب بیت الخلاء سے نکلے یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیَ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ (ترمذی)

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے چین دیا ۔

ہر کھانے پینے یا کوئی کام کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھے
اگر بھول جائے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ (ترمذی)

میں نے اس کے اول و آخر میں اللہ کا نام لیا ۔ کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے تو شیطان کو اس میں ساتھ کھانے کا موقع مل جاتا ہے (مشکوٰۃ)

کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ٥

(ابوداؤد، ترمذی)

کھلانے والے کے حق میں دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ

اے اللہ تو نے ان کو روزی کا جو سامان عطا فرمایا ہے اس میں ان کے لیے برکت دے اور ان کو اپنی مغفرت اور رحمت سے نوازے (صحیح مسلم)

دلہا دلہن کو شادی کی مبارکباد

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکُمَا وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ ٥

(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

اللہ تم دونوں (میاں بیوی) کے جوڑے میں محبت اور برکت عطا کرے اور تم دونوں کے درمیان باہم اتفاق و خیر عطا کرے۔

مباشرت کے وقت کی دعاء

اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ٥ اے اللہ تو ہم کو شیطان کے شر سے بچا اور ہم کو جو اولاد ہوگی اس کو بھی شیطان کے شر سے بچا۔

سیکل موٹر اسکوٹر ہوائی جہاز ہر سواری کیلئے سواری پر بیٹھکر دعا کریں

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ (قرآن و مسلم)
پاک ہے وہ ذات اللہ کہ جس نے ہماری یہ سواری کو ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم میں اتنی طاقت اور قدرت نہیں تھی کہ ہم اس کو قابو میں کرتے ہم بالآخر اپنے رب کے ہی پاس لوٹ کر جانے والے ہیں۔

دُعائے سفر

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ مسلم

اے اللہ تو ہی ہمارا ساتھی ہے اس سفر میں (اور یہی سب سے بڑا سہارا تیری رفاقت کا ہے) اور ہمارے پیچھے تو ہی ہمارے اہل وعیال اور مال و جائیداد کی دیکھ بھال اور نگرانی کرنے والا ہے۔

مسافر کے لیے دُعاء
(رخصت کرنے کے بعد)

اَللّٰهُمَّ اَطْوِلَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرِ

اے اللہ اس کے لیے طول مسافت کو سمیٹ کر مختصر کر دیجئے اور اس کے سفر کو آسان فرما دیجئے (ترمذی)

○

گھبراہٹ اور خطرے سے بچنے کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا ٥

اے اللہ ہمارے دشمنوں سے ہماری پردہ داری فرمایئے اور گھبراہٹ کو بے خوفی اور اطمینان سے بدل دیجئے، (ترمذی)

○

دشمنوں سے خدا کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ٥ (مسند احمد، ابو داؤد)

اے اللہ ہم آپ کو دشمنوں کے سامنے کرتے ہیں اور ہم ان کے شر سے آپ کی پناہ چاہتے ہیں۔

○

مریض کی عیادت کے وقت پڑھ کر پھونکیں

اَللّٰھُمَّ اَذْھِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاءُكَ لَا یُغَادِرُ سُقْمًا ۝ (بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم) [بخاری مسلم]

اے سب انسانوں کے رب اس بندے کی تکلیف و مرض کو دور فرما دے آپ ہی شفاء دینے والے ہیں آپ کی شفا ہی میں شفاء ہے۔ مولا! ایسی شفا عطاء کیجئے جو بیماری کا اثر نہ چھوڑے۔

○

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

میں پناہ مانگتا ہوں خدا کے پورے اور قائم رہنے والے کلمات کے ساتھ ہر اس شر سے جو پیدا کیا گیا ہے۔
جو کوئی اس کو پڑھے گا اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہونچا سکے گی۔ (طبرانی مسلم)

○

بہترین تسبیح "باقیات الصالحات"

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

پاک ہے اللہ ہر عیب سے ہر نقص سے ہر زوال سے اور ساری پاکیاں اللہ ہی کے لیے ہے اور نہیں ہے کوئی حاجت روا مگر اللہ ہی اکیلا سب کا حاجت روا ہے اور صرف اللہ ہی بڑا ہے اور نہیں ہے حول اور قوت مگر صرف اللہ ہی کے ساتھ ہے۔

يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ (ترمذی)

اے زندہ اے وہ قائم میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ

اے اللہ اپنی ان آنکھوں سے میری (ابن عساکرؒ)
حفاظت فرمایئے جو کبھی نیند اور اونگھ سے آشنا نہیں ہوتی۔

٥

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سَرِيْرَتِيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ بحق محمد و آلہ وسلم

اے اللہ آپ ہمارے باطن اور ظاہر کو جانتے ہیں۔ پس ہمارے عذر کو قبول فرمایئے اور ہماری جو ضروریات ہیں جس کو آپ جانتے ہیں ہم کو اپنے فضل و کرم سے عطا کیجئے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تُؤْمِنِّیْ مَکْرَكَ وَلَا تُوَا

وَلَا تَنْزِعْ عَنِّیْ سِتْرَكَ وَلَا تُنْسِنِیْ ذِکْرَ

تَجْعَلْنِیْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ ۝ (ابوداؤد، نسا

بدن کے تمام اعضا کے درد کی دعا

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ وَعَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ

فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۝ (ابوداؤد، ن

اے اللہ میرے بدن میں عافیت دیجئے اور (تکلیف کو دور

کانوں میں اور میری آنکھوں میں عافیت دیجئے کہ آپ کے س

مددگار نہیں ۔

دیدارِ الٰہی کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اللَّذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَ

وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ ضَرَّاءَ

فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ (نسائی، حاکم)

جب کسی مسلمان سے ملاقات ہو تو یوں سلام کرے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو

○

اس کے جواب میں دوسرا مسلمان یوں کہے

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

اور تم پر (بھی سلامتی) اور اللہ کی رحمت ہو

○

جب چھینک آئے تو یوں کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ   سب تعریف اللہ کے لیے ہے

○

اس کو سن کر دوسرا مسلمان یوں کہے

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ   اللہ تم پر رحم کرے

اگر خواہ مخواہ بلا اختیار بدشگونی کا خیال آجائے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَا يَأْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَدْفَعُ بِالسَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِـ

اے اللہ بھلائیوں کو آپ ہی وجود دیتے ہیں اور بدحالیوں صرف آپ ہی دور کرتے ہیں۔ برائی سے بچانے اور نیکی لگانے کی قوت صرف آپ ہی کو ہے (مسلم)

قرض کی ادائیگی کے لیے
ہر نماز کے بعد سات بار پڑھے

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۝ (ترمذی)

اے اللہ حرام سے بچاتے ہوئے اپنے حلال کے ذریعہ کفایت فرما اور اپنے فضل کے ذریعہ تو مجھے اپنے غیر بے نیاز فرما دے۔

ادائی قرض کے لیئے ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے

جب کسی کے یہاں دعوت کھائے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ

اے اللہ جس نے مجھ کو کھلایا تو اسکو کھلائیے اور جس نے مجھے پلایا تو اُسکو پلائیے

(مسلم)

○

جب میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو اسے یہ دعا دے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

اے اللہ ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔ (مشکوٰۃ)

○

آب زم زم پی کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ ٥

اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور کشادہ رزق کا سوال کرتا ہوں اور ہر مرض سے شفایاب ہونے کا سوال کرتا ہوں

آب زم زم ٹوپی اتار کر کھڑے ہو کر اور قبلہ رخ ہو کر پی لیں۔

نیا چاند دیکھ کر یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰہُ (ترمذی)

اے اللہ - یہ چاند ہمارے لیے امن و ایمان اور سلامتی و اسلام کا چاند ہو - اے چاند تیرا اور میرا رب اللہ ہی ہے -

اے ماہ تاباں تو کتنا حسین ہے
جنت کا سایہ تیری جبیں ہے

دودھ پی کر یہ دُعاء پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ

اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو اور زیادہ دے (ترمذی)

اذان ختم ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ہ

اے اللہ اس پوری پکار کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ عطا فرما (جو جنت کا ایک درجہ ہے) اور ان کو فضیلت عطا فرما اور ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک تو وعدہ خلاف نہیں فرماتا۔

اس کے پڑھ لینے سے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے ۔ مشکوٰۃ

فائدہ ۔ جو الفاظ اذان کے جواب میں کہے، وہی اقامت کے جواب میں کہے اور جب قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ سنے تو یوں کہے ۔

اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا اللہ اسے (یعنی نماز کو) قائم اور ہمیشہ رکھے ۔ (مشکوٰۃ)

فائدہ ؛ اذان کی دعا میں لفظ وَعَدْتَّہٗ تک بخاری وغیرہ

کی روایت ہے اور اس کے بعد جو الفاظ ہیں وہ بیہقی کی سنن کبیر میں ا
ہیں (حصن)

تنبیہ، اذان کی دعا میں لفظ وَالدَّرَجَةَ الرَّافِعَةَ
جو مشہور ہے حدیث صحیح سے ثابت نہیں ہے۔

○

جب گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ ط میں اللہ کا نام لے کر نکلا میں اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے
بچانا اور نیکیوں کی قوت دینا اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

○

گھر سے نکلتے وقت یا صبح و شام پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ
اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ ط مشکوٰۃ

اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ گمراہ ہو جاؤں یا
گمراہ کر دیا جاؤں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا جہالت کروں
یا مجھ پر جہالت کی جائے۔

دُعا برائے ضروری پناہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی کہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَاَعُوْذُبِكَ) وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمَقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَاَنْ نَرْجِعَ عَلٰىٓ اَعْقَابِنَآ اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا وَمِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ يَوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ ○

(ترمذی عن ابی امامۃ)

ترجمہ : اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، ناپسندیدہ اعمال واخلاق اور نفسانی خواہشوں اور بیماریوں سے اور ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں اس چیز سے جس سے آپ کے پیارے نبی حضرت سیدنا محمد صلعم نے پناہ مانگی ہے۔ میں پناہ مانگتا ہوں مستقل قیام گاہ میں بُرے پڑوسی سے اور پناہ مانگتا ہوں دشمن کے غلبے سے اور دشمنوں کے طعنے سے اور بھوک سے کہ وہ بُری ہم خواب ہے۔ اور خیانت سے کہ وہ بُری ہمراز ہے۔ اور اس سے کہ ہم پچھلے پیروں لوٹ جائیں یا فتنہ میں پڑ کر دین سے الگ ہو جائیں۔ اور ان سارے فتنوں سے جو ظاہری ہے یا باطنی۔ اور پناہ مانگتا ہوں بُرے دن سے اور بُری رات سے اور بُری گھڑی وساعت سے اور بُرے ساتھی سے۔ (ترمذی عن الجام امامتی)

اخلاق : دعاء۔ حضور اکرم صلعم نے تہجد کی نماز کے

موقع پر اس دعاء کو مانگا :

تعلیم اخلاق : اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ وَاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ، لَا یَھْدِیْ لِاَحْسَنِھَا اِلَّا اَنْتَ وَقِنِیْ سَیِّئَ الْاَعْمَالِ وَسَیِّئَ الْاَخْلَاقِ لَا یَقِیْ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ (نسائی عن جابر رضی)

اے اللہ مجھے بہترین اعمال اور بہترین اخلاق کی توفیق عطاء

فرما اور بہترین اعمال و اخلاق کی رہنمائی تو ہی فرما سکتا ہے اور مجھے برے اعمال و اخلاق سے بچا۔ اور نہیں بچا سکتا کوئی بھی برے اخلاق سے مگر ایک تیری ذات ہے جو اس برائی سے بچا سکتی ہے ۔

○

ایمان کی دولت کے بعد اخلاق حسنہ بڑی نعمت ہے حضورؐ نے اسی لیے فرمایا کہ :۔

بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ

میری بعثت کی ایک (اہم غرض) مکارم اخلاق کی تکمیل ہے

○

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا" ـــــ (مسلم)

اے اللہ میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں اس علم سے جو نفع مند نہ ہو، اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور نفس سے جس کو سیری نہ ہو اور ایسی دعاء سے جو قبول نہ ہو۔

شب براءت کو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ط (یا کریم)

اے اللہ! بے شک تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند کرتا ہے لہذا تو مجھے معاف کر دے اے کریم (ترمذی وغیرہ)

○

جب بارش ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا ط

اے اللہ! اس کو بہت برسنے والا اور نفع بخش بنا۔
(مشکوٰۃ)

○

اور جب بارش حد سے زیادہ ہونے لگے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ط

(بخاری و مسلم)

اے اللہ! ہمارے آس پاس اس کو برسا اور ہم پر نہ برسا اے اللہ ٹیلوں پر اور جنگلوں میں اور پہاڑوں اور نالوں میں اور درخت پیدا ہونے کی جگہوں میں برسا۔

○

حضور اکرم صلعم نے فرمایا کہ جو کوئی شخص اس دعاء کو شب کے ابتدائی حصہ میں یا صبح کے ابتدائی اوقات میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو شیطان اور اس کے لشکر سے محفوظ رکھے گا۔ (رواہ ابن عساکر عن زبیر رض)

وہ دعاء یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الشَّانِ عَظِيمِ الْبُرْهَانِ، شَدِيدِ السُّلْطَانِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ٥ ساتھ نام اس اللہ کے جو بڑی شان اور بڑے تسلط کا مالک ہے میں پناہ مانگتا ہوں شیطان اور اس کے لشکر سے) ٥

طلبِ جنّت

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ

(تین بار پڑھیں)

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْتَجِيْرُكَ مِنَ النَّارِ

(تین بار پڑھیں)

(۱) اے اللہ! میں آپ سے جنّت کا طلبگار ہوں۔

(۲) اے اللہ! مجھکو نارِ جہنّم سے بچا۔

نیّتِ روزہ

نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنْ صَوْمِ رَمَضَانَ ط

یَا نَوَیْتُ بِصَوْمِ غَدٍ ہ

جب روزہ افطار کرنے لگے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

اے اللہ میں نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے رزق پر روزہ کھولا۔

○

جب کسی کو رخصت کرے تو یہ پڑھے

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ

میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تیرا دین اور تیری امانت داری کی صفت اور تیرے عمل کا انجام - ترمذی

○

پھر جب وہ چلا جائے تو اس کو یہ دعا دیوے

اَللّٰھُمَّ اَطْوِلَہُ الْبُعْدَ وَھَوِّنْ عَلَیْہِ السَّفَرَ (ترمذی)

اے اللہ اس کے سفر کا راستہ جلدی طے کرا دے اور اس پر سفر آسان کر دے۔

سہ حیات ذوق سفر کا نام ہے

خدا کی محبت

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ
الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ
مِنْ نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ (ترمذی عن ابی الدرداء رض)

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبت اور اپنے ان بندوں کی محبت کی بھی مجھ کو عطا فرما جو تیری محبت کے مقام تک پہونچاتے ہوں اے اللہ مجھے ایسا کردے کہ اپنی جان اور اہل و عیال کی محبت اور ٹھنڈے پانی کی چاہت سے بھی زیادہ مجھے تیری محبت اور چاہت ہو۔

میرے اللہ مجھے راہ بتادے ایسی جس پہ چلنے سے عطا مجھ کو رضا ہو تیری
(ہوتوی شاہ)

دشمنوں کو دیکھ کر (انکے نقصان یا تکلیف کا خیال کرکے پڑھیں)

یَا مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ
نَسْتَعِیْنُ (بحق محمد و آلہ وسلم) اے اللہ اور جزا کے مالک میں تیری ہی عبادت کرتا ہوں اور تجھ سے ہی مدد چاہتا ہوں۔

دُعا۔ عمل تسخیر

عمل تسخیر میں فلاں کی جگہ جو آپ کا مطلوب ہو اس کا نام لیں اور پہلی جمعرات یا جب بھی ضرورت پڑ جائے اول و آخر درود شریف ۱۱ - ۱۱

مرتبہ پڑھیں درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ حسب ذیل دعائے حدیث نبویؐ کو پڑھیں بہتر ہے کہ اس دعائے نبویؐ عمل تسخیر کو پڑھنے سے پہلے دو رکعت توبہ کی نیت سے نماز پڑھ کر پھر دو رکعت نماز تسخیر پڑھ کر ذیل کی دعاء کو حسب مذکورہ قاعدہ سے پڑھیں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ الحمد للہ رب العالمین مع اکلو پڑھیں اور پھر دعاء اللھم سے شروع کریں۔

○

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْكَبِیْرُ

وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِیْفُ الذَّلِیْلُ

الَّذِیْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰھُمَّ

سَخِّرْلِیْ فُلَانًا كَمَا سَخَّرْتَ

فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰیؑ وَلَیِّنْ لِیْ قَلْبَهٗ كَمَا لَیَّنْتَ

اَلْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَؑ فَاِنَّهٗ لَا یَنْطِقُ اِلَّا بِاِذْنِكَ نَاصِیَتُهٗ

فِیْ قَبْضَتِكَ قَلْبُهٗ فِیْ یَدِكَ جَلَّ ثَنَاءُ وَجْهِكَ یَا

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَؒ (بحق محمد و آلہ وسلم) (رواہ دیلمی عن انسؓ)

ــہ مولا! میرے ہر دوست کو تو اپنا کرلے

تجھ سے ملجائے میرا ملنے والا

(حضرت امجدؒ)

عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ جس جگہ درد ہے اس جگہ اپنا ہاتھ رکھو اور تین دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سات دفعہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ پڑھو (یعنی میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کاملہ کی پناہ چاہتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جس کو میں پاتا ہوں محسوس کرتا ہوں اور اس تکلیف کے شر سے جس کا مجھے خطرہ ہے (رواہ مسلم)

○

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ خَزَائِنُہٗ بِیَدِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُہٗ بِیَدِکَ ۝ (رواہ الحاکم)

اے میرے اللہ میں مانگتا ہوں ہر خیر کے وہ خزانے جو آپ کے ہاتھ میں ہیں۔ اور پناہ مانگتا ہوں ہر اُس شر کے خزانے سے جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔

○

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ (ترمذی)

اے اللہ میرے دل میں رشد و ہدایت ڈال دیجئے جس میں میرے لیے بھلائی کے لیے اور مجھے میرے نفس کے شر سے بچا دیجیے

○

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَ تَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَ فُجَاءَۃِ نِعْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ ۔ (مسلم)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں زوال نعمت سے عافیت کے پلٹ جانے سے اور آپ کے اچانک عذاب کے آجانے سے اور آپ کی ہر قسم کی ناراضی اور ناخوشی سے ٥

○

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ جَہْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْکِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ (بخاری و مسلم)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں بلاء کی سختی سے اور بدبختی لاحق ہونے سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے ہنسنے اور ان کی طعنہ زنی سے۔

○

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ ٥ ، بخاری و مسلم،،

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں بیکار فکر سے اور غم سے

اور کم ہمتی اور کاہلی و بزدلی سے اور بخیلی و کنجوسی سے اور قرضہ کے دباؤ سے اور لوگوں کے چھا جانے اور اُن کے غلبہ پانے سے

٥

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَدَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ یَتَخَبَّطَنِی الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا ۔

(ابوداود نسائی)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں (اپنے اوپر کسی عمارت یا کسی چیز کے) گرنے سے اور (کسی بلندی کے اوپر سے) گر پڑنے سے اور پانی میں غرق ہونے سے اور آگ میں جل جانے سے اور انتہائی بڑھاپے سے اور پناہ چاہتا ہوں آپ سے اس بات سے کہ موت کے وقت شیطان مجھے وسوسوں میں مبتلا کر دے اور پناہ چاہتا ہوں آپ سے اس بات سے کہ میں میدانِ جہاد میں پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہوا جاؤں اور پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی زہریلے جانور کے ڈسنے سے مجھے موت آئے ۔

کامل زندگی اور حیات طیبہ کی تکمیل ۔ ایمان، صحت اور حسن اخلاق سے ہوتی ہے ۔ اس لیے حضورؐ نے دعاء کی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ ۝ مستدرک حاکم عن ابی ہریرہ)

اے اللہ میں ایمان کی سلامتی کے ساتھ اپنی صحت کی تندرستی مانگتا ہوں اور ایمان حسنِ اخلاق کے ساتھ مانگتا ہوں)

۝

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِیَانَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ ۝

(ابو داؤد نسائی و ابن ماجہ)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بھوک اور فاقہ سے اور پناہ مانگتا ہوں خیانت کے جرم سے ۔ اور اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں برص (کھوڑ) (کی بیماری) سے جذام اور پاگل پن اور ہر قسم کی خراب بیماریوں سے ۝

۝

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ

اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں، شِقاق (آپس اختلاف) سے اور نفاق سے اور برے اخلاق سے (ابو داؤد نسائی)

طلبِ عفو و عافیت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَ
دُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ
رَوْعَتِیْ وَاحْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ
يَمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ
اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ۝ (بحق محمد و آلہ وسلم)

(رواہ احمد عن ابن عمرؓ)

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا طالب ہوں۔ اے میرے اللہ میں اپنے دین اور دنیا اور اپنے اہل و عیال اور مال کے بارے میں معافی اور عافیت کا طلب گار ہوں۔ اے اللہ میری شرم والی باتوں کی پردہ داری فرما۔ میرے دل کی گھبراہٹ اور تشویشات (FEARNESS) دور فرما کر مجھے امن و اطمینان (RELAXATION) اور (PEACE) نصیب فرما۔

طلبِ فردوس

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْفِرْدَوْسَ ۝ (حاکم)

(بحق محمد و آلہ وسلم)

اے اللہ میں تجھ سے فردوس جنت طلب کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ
(ترمذی) اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر سے فقر و فاقہ
سے اور قبر کے عذاب سے ●

⑤

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ (ترمذی)
اے زندہ اے قائم میں تیری ابدی رحمت کے وسیلہ سے مدد
چاہتا ہوں۔

○

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَاجْعَلْنِیْ شَكُوْرًا وَاجْعَلْنِیْ
فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ كَبِیْرًا ه

(البزار عن بریدہ رض)
اے اللہ مجھ کو اپنا شکر گذار بندہ بنا دیجئے اور مجھے اپنی نگاہوں میں
چھوٹا اور دوسروں کی نگاہوں میں بڑا بنا دیجئے (تاکہ آپ کے احکام
پر وہ عمل کریں)

○

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
اِغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْهِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ
مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْیَیْتَنِیْ (احمد عن ام سلمہ)
اے اللہ اے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب میرے گناہ معاف فرما اور
میرے قلب سے سختی کو دور فرما اور مجھ کو فتنوں سے بچا جو میری زندگی میں آئیں

اَللّٰهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ (احمد عن ام سلمہ رض)

اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین اور اسلام پر ثابت و قائم رکھ۔ بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ○

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ وَاِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَاِنِّيْ فَقِيْرٌ فَاَغْنِنِيْ (طبرانی)

اے اللہ میں آپ کا ایک کمزور بندہ ہوں پس مجھ کو قوت دیجئے، اور میں ذلیل ذلت و پستی کے حال میں ہوں پس آپ مجھے عزت بخشئے اور میں کڑکی و لاچاری فقیری میں ہوں پس آپ اپنے فضل و کرم سے میری ضروریات کی تکمیل کے لیے مال و دولت کے اسباب پیدا کر دیجئے۔

○

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْئُ بِهِ الرِّيْحُ (ترمذی)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے اور دل کے وسوسوں سے اور پراگندہ حال سے۔ اور پناہ مانگتا ہوں ہواؤں کے شر، اور ان کے برے اثرات اور عواقب سے جس کو وہ لاتی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے کانوں کی سماعت کے شر سے اور آنکھوں کی بصارت کے شر سے اور زبان کے شر سے اور قلب کے شر سے اور مادہ شہوت منی کے شر سے۔ ●

طَهِّرْ قَلْبِیْ

قلب کی صفائی

حضور کی دعاء

اَللّٰھُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَاءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرِ (کنز العمال)

اے اللہ میرے دل کو نفاق سے پاک کر دیجئے

اور میرے دل کو نفاق سے پاک کر دیجئے۔ اور میری زبان کو جھوٹ سے پاک کر دیجئے۔ اور میری آنکھوں کو خیانت سے پاک کر دیجئے۔ بے شک مولیٰ! آپ آنکھوں کی چوریاں اور دلوں میں جو چھپا ہے جانتے ہیں۔ (کنز العمال)

بحری جہاز یا کشتی میں سوار ہو تو پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرِھَا وَمُرْسٰـھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے بے شک میرا پروردگار ضرور بخشنے والا اور مہربان ہے ۔

○

جب سفر میں رات ہو جائے تو یہ پڑھے

یَا اَرْضُ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰہُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مَا خُلِقَ فِیْكِ وَشَرِّ مَا یَدِبُّ عَلَیْكَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدٍ وَّمِنَ الْحَیَّۃِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝

اے زمین میرا اور تیرا رب اللہ ہے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں تیرے شر سے اور ان چیزوں کے شر سے جو تجھ میں پیدا کی گئی ہیں اور تجھ پر چلتی ہیں اور اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیر سے اور اژدھے سے اور سانپ اور بچھو سے اور اس شہر کے رہنے والوں سے اور باپ سے اور اولاد سے

(حصن عن ابی داؤد)

حج کا تلبیہ

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ط لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ؕ

میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں، بے شک حمد اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور ملک بھی تیرا ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔ مشکوٰۃ

بیت اللہ شریف کا طواف کرتے ہوئے پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط (مشکوٰۃ عن ابن ماجہ)

اللہ پاک ہے اور میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہ سے پھیرنے کی اور نیکی پر لگانے کی طاقت بس اللہ ہی کو ہے۔

جب قربانی کرے تو جانور کو قبلہ رخ لٹا کر یہ پڑھے

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ فُلَانٍ ط

میں نے اس ذات کی طرف اپنا رخ موڑا جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا فرمایا اس حال میں کہ میں ابراہیم حنیف کے دین پر ہوں اور مشرکوں میں سے میں نہیں ہوں، بے شک میری نماز اور میری عبادت اور میرا مرنا اور جینا سب اللہ کے لیے ہے جو رب العلمین ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں، اے اللہ یہ قربانی تیری توفیق سے ہے اور تیرے ہی لیے ہے۔

عَنْ کے بعد اس کا نام لیوے جس کی طرف سے ذبح کر رہا ہو اور اگر اپنی طرف سے ذبح کر رہا ہو تو اپنا نام لیوے اس کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کر دیوے۔ مشکوٰۃ

جب کسی مریض کی عیادت کرے تو اس سے یوں کہے

لَا بَاسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ (بخاری)

کچھ حرج نہیں انشاء اللہ یہ بیماری تم کو گناہوں سے پاک کرے گی۔

اور سات مرتبہ اس کے شفایاب ہونے کی یوں دعا کرے

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيْكَ

میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جو بڑا ہے اور بڑے عرش کا رب ہے کہ تجھے شفا دیوے۔

○

اچانک موت سے خدا کی پناہ اور پناہ !

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْفُجَاءَةِ وَمِنْ لَدْغَةِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنَ الْخَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰى شَيْءٍ اَوْ يَخِرَّ عَلَيَّ شَيْءٌ وَمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ (بحق محمد و آلہ وسلم) (احمد ابن ابن عمرؓ)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ الْعَیْلَۃِ وَالْقِلَّۃِ وَ
لَذِلَّۃِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْاُظْلَمَ (ابوداؤد)

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں فقر سے محتاجی سے اور مفلسی سے اور رسوائی سے اور پناہ مانگتا ہوں آپ سے کہ میں کسی پہ ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے ○

بڑی دعاء کا اقتباس

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رَحْمَۃً مِّنْ عِنْدِکَ تَھْدِیْ
بِھَا قَلْبِیْ وَالنَّصْرَ عَلَی الْاَعْدَاءِ یَا قَاضِیَ الْاُمُوْرِ یَا
شَافِیَ الصُّدُوْرِ (ترمذی عن ابن عباس رض)

اے اللہ میں آپ سے آپ کی رحمت کے واسطے سے میرے قلب کی ہدایت چاہتا ہوں اور مجھ کو دشمنوں پر غلبہ عطا کیجئے - اے حاجتوں کے پورا کرنے والے

✪

رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ (مسلم عن البراء رض)

اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے بچا قیامت کے دن جب کہ سارے بندے دوبارہ زندہ کیئے جائیں گے -

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاسْمِكَ الْعَظِيْمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ (طبرانی)

اے اللہ تیری ذات کریم اور اسم عظیم کے وسیلہ سے میں پناہ مانگتا ہوں کفر سے اور فقر و ناقہ سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ ٥ (بغوی عن حمزہؓ)

اے اللہ میں آپ کے بڑے فضل و کرم کو اور آپ کی بڑی رضامندی کو آپ ہی سے طلب کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِيْنِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ (احمد عن ابی موسیٰ اشعری)

اللہ بس باقی ہوس

حَسْبِیَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ حَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِیْنَ حَسْبِیَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِیْنَ حَسْبِیَ الَّذِیْ هُوَ حَسْبِیْ، حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (وصلی اللہ علی محمد و الہ محمد بارک وسلم)

حسبی الرب من العباد ۔ کافی ہے میرا رب تمام بندوں کے مقابلہ میں کافی ہے میرا خالق تمام مخلوق کے مقابلہ میں ۔ کافی ہے میرا رزاق تمام مرزوق کے مقابلہ میں ۔ ہر کفایت سے کرنے والوں کے مقابلہ میں وہ اکیلا ہی مجھے کافی ہے کافی ہے اللہ جس کے سوا کوئی حاجت روا اور معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں وہ عرش عظیم کا رب ہے ۔

خدا کی پناہ چاہیئے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِعُفْوِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ (بحق محمد و الہ وسلم) (الدارقطنی عن عائشہ)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَاءِ (ترمذی)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں بُرے اخلاق، برے اعمال اور بُری خواہشات سے (ترمذی)

○

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ (رواہ مسلم)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان اعمال کے شر سے جو میں نے کیے ہیں اور ان اعمال کے شر سے جو میں نے نہیں کیے۔

○

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ ۝

(ترمذی، ابوداؤد)

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کہ پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر شیطان کے اثر سے اور ڈسنے والے زہریلے کیڑے اور لگنے والی ہر نظر بد سے۔

اللہ کا خزانہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْاَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ خَزَائِنُہٗ بِیَدِکَ
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُہٗ بِیَدِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ
اَسْاَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْاَلُکَ یَقِیْنًا
صَادِقًا وَاَسْاَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ
عِبَادَتِکَ وَالرِّضَا بِقَضَائِکَ وَاَسْاَلُکَ یَقِیْنًا
صَادِقًا وَاَسْاَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَلِسَانًا صَا
دِقًا وَاَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِمَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ
شَرِّمَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ
عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ؕ بحق محمد و آلہٖ وسلّم (رواہ طبرانی وغیرہ)

ہر مرض کے لیے پڑھ کر پھونکیں

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ وَبِہٖ نَستَعِینُ بِسمِ اللّٰہِ وَ
بِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَعَلَی اللّٰہِ وَفِی سَبِیلِ اللّٰہِ
وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَر بِسمِ اللّٰہِ
الشَّافِی بِسمِ اللّٰہِ الکَافِی بِسمِ اللّٰہِ المُعَافِی بِسمِ اللّٰہِ
الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسمِہٖ شَیْءٌ فِی الاَرضِ وَلَا فِی
السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیعُ العَلِیمُ اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِن جَمِیعِ
الاٰفَاتِ وَالعَاھَاتِ۔ وَالبَلِیَّاتِ وَالاَمرَاضِ وَالاَورَامِ
وَالاَسقَامِ اَللّٰھُمَّ اشفِ مِن جَمِیعِ الاَمرَاضِ (بحق محمد وآلہٖ)

دعائے اولیاء (مال و دولت کیلئے)

یَا وَھَّابُ ھَب لِی مِن نِّعمَةِ الدُّنیَا وَالاٰخِرَةِ

(بحق محمد وآلہٖ وسلم)

ہر مقصد کے لیے دعاء

اَللّٰھُمَّ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَھِّلُ سَھِّلْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ یَا رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ یَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحُ الْاَبْوَابِ یَا مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (حضرت شیخ اکبر ابن عربی)

صلوٰۃ الحاجت

عن سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلعم کا ارشاد ہے چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھیں پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ ۱۰ مرتبہ سورۃ اخلاص دوسری میں ۲۰ تیسری میں ۳۰ چوتھی میں چالیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں پھر سلام پھیر کر پچاس بار سورہ اخلاص پڑھیں۔ پھر پچاس مرتبہ درود شریف، پھر پچاس مرتبہ استغفار پھر پچاس مرتبہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

پڑھ کر اپنے مقصد کی دعا کریں۔ انشاءاللہ دعا قبول ہو گی۔

ہر مقصد کے لیے

یَا رَبِّ اَغْنِنِیْ بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنَاءً يُغْنِنِيْ اِيَّةِ الْغِنٰى عَنْ كُلِّ حَظِّ اِلٰهِيْ يَسِّرْ عَلَى السِّرِّ الَّذِيْ يَسَّرْتَهُ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ اَوْلِيَائِكَ يَسْرًا يَعِجْمُ عَلٰى غِنَائِيْ وَاَيِّدْ نِيْ فِيْ ذَالِكَ كُلِّهٖ بِنُوْرٍ شَعْشَانِيْ يَخْطَفُ بَصَرَ كُلِّ حَاسِدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَهَبْ لِيْ مِلْكَةَ الْغَلَبَةِ لِكُلِّ مَقَامٍ وَاَغْنِنِيْ بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنَاءً يُثْبِتُ فَقْرِيْ اِلَيْكَ يَا وَهَّابُ هَبْ لِيْ مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاِنَّكَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ الْكَرِيْمُ الرَّشِيْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ اَجْمَعِيْنَ ۔ [illegible]

برائے حافظہ

(دعائے اولیاء)

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فَهْمَ النَّبِيِّيْنَ وَحِفْظَ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِلْهَامَ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ سَدِّدْنِيْ بِنُوْرِ الْفَهْمِ وَاَخْرِجْنِيْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ حِكْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ بحق محمد و آلہٖ وسلم

خیر و شر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ خَزَائِنُہٗ بِیَدِکَ
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُہٗ بِیَدِکَ ؕ بحق محمدؐ وآلہ وسلم
(حاکم عن عبداللہ ابن عباس رضؓ)

اے اللہ آپ کے ہاتھ میں خیر کے جو خزانے ہیں میں آپ کر سے ان کو مانگتا ہوں ۔ اور آپ کے قبضہ میں جو شر ہے اس سے میں آپ ہی کی پناہ چاہتا ہوں ۔

ے نیکی ہو یا بدی مانگی ہوتی ہے اپنی
جو کچھ لائے تو وہاں سے لیجائینگے یہاں سے

([illegible])

حفاظت از اعداء

رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ
وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ
وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ
وَاھْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْھُدٰی لِیْ
وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ ؕ

[رواہ ترمذی وابوداؤد]

اے میرے رب میری مدد فرما۔ اور میرے خلاف میرے دشمنوں کی کاروائیوں میں) ان کی مدد نہ فرما۔ اور میری مدد اور حمایت فرما۔ اور اپنی لطیف خفیہ، کامیابی کی تدبیر میرے حق میں استعمال فرما۔ میرے خلاف استعمال نہ فرما مجھے ٹھیک راستے پر چلا اور صراط مستقیم پر چلتے رہنا میرے لیے آسان فرما اور جو کوئی مجھ پر ظلم وزیادتی کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرما (ترمذی)

صُبح وشام

یا سونے سے پہلے داہنی کروٹ پر لیٹے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ ۝

بحق محمد و آلہ وسلم

اے میرے اللہ آسمان و زمین کے مالک اور عرش عظیم کے مالک ہمارے اور ہر چیز کے مالک، دانے اور گٹھلی کو اپنی قدرت سے پھاڑ کر اس سے پودا نکالنے والے اور تورات و انجیل اور قرآن کے نازل فرمانے والے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں زمین میں چلنے یا رینگنے والی تیری ہر مخلوق کے شر سے جن کی پیشانیوں (FORE HEADS) کی چوٹیاں تیرے مکمل قبضہ و قابو میں ہے۔

اے اللہ تو ہی اول ہے کوئی چیز تجھ سے پہلی نہیں اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں - اے اللہ مجھ پر جو قرض ہے اسے ادا کردے اور فقر و محتاجی دور فرما کر مجھے غنی اور خوشحالی کردے آمین (صحیح مسلم)

سفر سے واپس ہو کر اپنے شہر یا بستی میں داخل ہو تو

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ○

ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں اللہ کی بندگی کرنے والے ہیں اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

(بخاری و مسلم)

جب کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو یوں دعا دیوے

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ خدا تجھے ہنساتا رہے

(بخاری و مسلم)

دعائے جسمانی

جس کی آنکھیں کان اور بدن دکھتا ہو۔ وہ اس دعا کو نماز کے بعد پڑھتا رہے اور سات بار پانی پر دم کر کے پی لیں۔

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَ مِنَ الْفَقْرِ وَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ •

(ابو داؤد، حاکم، عن ابی بکرہؓ)

ترجمہ: الٰہی مجھے میرے جسم میں عافیت دیجئے، میری بینائی (آنکھوں) میں عافیت دیجئے اور میں پناہ ڈھونڈھتا ہوں کفر سے اور محتاجی سے اور عذابِ قبر سے (اس وجہ سے کہ) آپ کے سوا (میرا) کوئی حاجت روا ہے ہی نہیں۔

۵

دعائے جامع (دنیا و آخرۃ)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ کلمات تمہاری دنیا اور آخرت دونوں کے لیے جامع ہیں۔

ھٰؤُلَاءِ تَجْمَعُ لَکَ دُنْیَاکَ وَاٰخِرَتَکَ

دعائے سلامتی

اس دعاء کو کبھی کبھی دہراتے رہیں

آللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَارِیْ

(ترمذی، حاکم عن ابی ہریرہؓ)

ترجمہ: اے اللہ مجھے میری سماعت اور بصارت سے فائدہ اٹھانے والا کیجئے اور ان دونوں کو میرے آخر وقت تک سلامت رکھیئے۔ اور جو مجھ پر ظلم کرے اس کے خلاف میری مدد فرمایئے اور اس سے میرا بدلہ لیجئے۔ بحق محمدؐ وآلہ وسلم

بدعاء

دشمن اگر اپنی ظلالت سے باز نہ آئے تب درج ذیل بدعا کا ورد کریں۔ دشمن کا تصوّر کرتے ہوئے (۱۲۱) مرتبہ اس دعاء کو پڑھ کر ہوا میں پھونکیں گویا وہ دشمن کے منہ پر پھونک رہا ہو منگل کے دن صبح شروع کریں اور اسی دن دوپہر کو یعنی ٹھیک دو بجے اس عمل کو کریں اور پھر سات دن یا اکیس دن تک اس عمل کو کریں۔

عمل: شَاهَتِ الْوُجُوْهُ (مسلم حاکم، عن ابن عباسؓ)

دُعائے فتوح

جب کبھی کسی چیز کا مقابلہ ہو چاہے وہ کھیل کا میدان ہو کہ لڑائی کا اکھاڑہ ہو وہ عدالت یا کچہری جاتے وقت دو

رکعت نماز برائے جو بھی مقصد ہو پڑھ کر (۱۲) مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ بِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ (احمد، ابوداؤد، ابن حبان عن انس رض)

اے اللہ آپ ہی میری قوت و بازو ہیں اور آپ ہی میرے مددگار ہیں میں آپ ہی سے تقویت حاصل کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور ان سے لڑتا ہوں۔

ο

آنحضور صلعم نے فرمایا۔ اچھے سلوک سے پیش آؤ دشمن کے ساتھ پھر وہ تمہارا گرم جوش دوست نظر آئے گا۔

نیا دن نئی رات نئے شمس و قمر پیدا کر
دشمن کو دوست بنائے جو ایسا ہنر پیدا کر
مطلب کی دنیا میں تو بے غرض بن کے چھاجا
رات کی کہانی میں تو قصۂ سحر پیدا کر

ماخذ۔ گلکدۂ خیال
مصنفہ مولانا غوثوی شاہ

دعائے غوث اعظمؒ

یا اللہ

ایک لاکھ مرتبہ پڑھیں ، ہر پانچ سو پر یہ دعاء پڑھیں

یَا اَللّٰہُ دُلَّنِیْ بِکَ لَکَ عَلَیْکَ وَارْزُقْنِی الثَّبَاتَ عِنْدَ وُجُوْدِکَ مَا اَکُوْنُ مُنَادِیًا بَیْنَ یَدَیْکَ۔ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اِلٰھِیْ بِعَظْمَتِکَ وَجَلَالِکَ وَارْزُقْنِیْ حُبَّکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ، اِلٰھِیْ اِجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِکَ الضَّعِیْفِ مَظْھَرًا لِذَاتِکَ وَمَنْبَعًا لِاٰیَاتِکَ۔ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ! میری اپنی جانب اپنی وجہ سے اور اپنے ہی لیے رہنمائی فرما اور مجھے آپ کے نزدیک ثابت قدمی عطا فرمائیے جب تک کہ میں آپکی ذات سے متعلق یا اللہ یا اللہ پکارتا ہوں ۔ اے اللہ اپنی عظمت اور جلال اور اپنی محبّت میں مجھے سرشار فرما۔ اے میرے حاجت روا اپنے ضعیف و ناتوان بندہ کے قلب کو اپنی تجلیاتِ ذات کا آئینہ اور اپنی نشانیوں کا منبع بنائیے اے اللہ اے اللہ اے اللہ بحق محمدؐ و آلہ وسلم

۵

حفظ ایمان بعد نماز مغرب دو رکعت نماز برائے حفظ ایمان پڑھکر سجدہ میں سر رکھ کر یہ دعاء پڑھیں ۔ اَللّٰھُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ (احمد) اے اللہ ۔ اے اللہ دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو آپ کے دین پر قائم رکھ ۔ بحق محمدؐ و آلہ وسلم

دُعائے غوثِ اعظمؒ

یَا حَیُّ

ایک لاکھ مرتبہ پڑھیں، ہر پانچ سو پر یہ دعا پڑھیں

اَحْیِنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَّاسْقِنِیْ مِنْ شَرَابِ مَحَبَّتِکَ اَعْذَبُہٗ وَاَطْیَبُہٗ یَا حَیُّ یَا حَیُّ۔ اِلٰہِیْ حَقِّقْ حَیَاتِیْ بِکَ یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰہِیْ اَظْہِرْ نُوْرَ حَیَاتِکَ فِیْ حَیَاتِیْ یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ

اِلٰہِیْ اَحْیِنِیْ بِکَ حَیٰوۃً اَبَدِیَّۃً وَّمَتِّعْ سِرِّیْ بِسِرِّکَ فِی الْحَضَرَاتِ الشُّہُوْدِیَّۃِ وَامْلَأْ قَلْبِیْ بِالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِیَّۃِ اَطْلِقْ لِسَانِیْ بِالْعُلُوْمِ الذَّاتِیَّۃِ یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اے صاحبِ حیات! مجھے خوشگوار زندگی کے ساتھ زندہ رکھئے اور اپنی شرابِ محبت سے ایسی شراب پلایئے جو شیریں اور خوشگوار ہو۔ اے میرے معبود! میری زندگی کو اپنے ہی لیے باقی اور برقرار رکھئے الٰہی! میری زندگی میں اپنی حیات کی روشنی جلوہ گر فرمایئے۔ میری روح کو اپنی وجہ سے ابدی حیات سے زندہ رکھئے اور میرے دل کو آپ کے رازِ سربستہ سے معمور کر دیجئے اور میرے دل کو معارفِ ربّانیہ سے اور میری زبان کو آپ کے علومِ ذاتی سے گویا بنایئے اے حیّ اے زندہ اے صاحبِ حیات ٥

ـا ٓٔ ءے حاجت

بہ مسینہ) مصنفہ، مولانا غوثوی شاہ
و مہ رکعت نماز نفل تحفہ وضو پڑھے پہلی رکعت
ت ایک مرتبہ دوسری رکعت میں فاتحہ بعد
اے حاجت حسب الارشاد نبوی صلی اللہ
ل ۱۲ رکعت پڑھے، ہر رکعت میں بعد فاتحہ
نعدہ میں بعد تشہد ثناء پڑھے پھر درود
بہ سورہ فاتحہ ۷ مرتبہ آیت الکرسی اور
شریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شئ
ے۔

لُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ
كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ
اتِكَ التَّامَّةِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ
ر سجدے سے سر اٹھا کر سلام پھیرے اور
ی دعا ہے غوثوی شاہ کی اجازت ہے
حاجت کو پوری ہوگی۔ جب آپ کا
رہیا ئے تو حضرت سیدی محوی شاہ صاحب
کرمین اور محتاجوں یا غریبوں کو

دعا دخول مسجد

بسم اللہ وَالصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ○
اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ○ (ابوداؤد)

دعا خروج من المسجد

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ○ ۲۔ اَللّٰھُمَّ اَعْصِمْنِیْ
مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ○ ۱۔ ماخذ ابن سنّی و ابوداؤد ۔ ۲۔ ابن ماجہ

میّت کو قبر میں رکھتے وقت یہ پڑھیے

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ (بخاری)
رکھتا ہوں میں اس کو اللہ کا نام لے کر اور اللہ کی مدد کے ساتھ اور رسول کے مذہب پر قبر میں

جب قبرستان میں جائے تو یہ پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ
سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ○
اے قبر والو! تم پر سلام ہو، ہمیں اور تمہیں اللہ بخشے۔ تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم
بعد میں آنے والے ہیں

یا یہ پڑھیے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ
اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْئَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ ○
اے یہاں کے رہنے والے مومنو! اور مسلمانو! تم پر سلام ہو اور ہم (بھی) انشاء اللہ تمہارے
پاس پہنچنے والے ہیں اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کا سوال کرتے ہیں (مسلم)

معاونین کتاب

جناب عبدالستار صاحب — منچریال

محترمہ بشیرالنساء صاحبہ — منچریال

جناب ایس ایم کریم الدین شاہ صاحب
(پرنسپل ملی قطب شاہ ریزیڈینشل اسکول اینڈ کالج
بارکس حیدرآباد)

جناب عظیم محی الدین صاحب

جناب سلیم محی الدین صاحب

جناب نعیم محی الدین صاحب

جناب مولانا رموزی شاہ صاحب (بمبئی)

جناب مولانا سروری شاہ صاحب

جناب مولانا علی شاہ صاحب

جناب مولانا شرفی شاہ صاحب

جناب مولانا ڈاکٹر خان آفتاب الدین المعروف
(سراج الدین [illegible] شاہ صاحب)

جناب مولانا [illegible] علمبردار المعروف تیمی شاہ صاحب

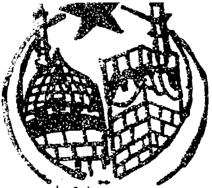
جناب مولانا شاہ محمد حسین صاحب

جناب مولانا الیاس شاہ صاحب

جناب مولوی محمد جانی صاحب

جناب مولوی محمد دستگیر صاحب

جناب مولوی ایڈوکیٹ منیر احمد صاحب (ایڈوکیٹ ہائی کورٹ ممبئی)
جناب مولوی محمد افضال صاحب
جناب مولوی محمد یونس صاحب
جناب مولوی فیروز صاحب
جناب مولوی معراج صاحب
جناب مولوی انصار احمد صاحب
جناب مولوی محمد مبین صاحب
جناب مولوی شیخ محبوب عرف بابو (کویت)
جناب مولوی مسعود احمد صاحب
جناب مولوی جمال شاہ صاحب
جناب مولوی امیر شاہ صاحب
جناب مولوی داؤد شاہ صاحب
جناب مولوی عبد الغنی شاہ صاحب
جناب مولوی سید حسین شاہ صاحب
جناب مولوی شیخ سدّو صاحب
جناب مولوی محمد عمر بن سدّو صاحب
جناب سیّد حسین صاحب
جناب مولوی انور صاحب
جناب مولوی شریف صاحب
جناب مولوی عبد الرزاق صاحب
جناب مولوی عبد الرشید صاحب
جناب مولوی سلطان صاحب



حمد

سورہ فاتحہ کا منظوم ترجمہ

تری حمد کیا ہو بھلا بیاں ۔ ہے ہر اک میں وصف ترا نہاں
ہے ظہور تیرا ہر اک میں ۔ ہے ہر اک شئے سے تو ہی عیاں
یہ ہر ایک ذرہ کے واسطے تو ازل سے تابہ ابد ہے رب
تو ہی پالتا ہے ہر ایک کو یہ جہان ہو یا کہ ہو وہ جہاں
تو ہی عالمین کا رب بھی ہے تو وجود بخش جہاں بھی ہے
ہے ہر ایک پہ چشم کرم تری ہے ہر اک پہ تو ہی تو مہرباں
وہ جو بندے نیک ترے ہیں کچھ تو رحیم ان کے ہی واسطے
ترا ان پہ لطف بھی خاص ہے تو خصوصی ان پہ ہے مہرباں
تو ہی مالک ہے یہ ہر ایک شئے تو ہی روز حشر حساب گیر
ترے ہاتھ ہی میں سزا، جزا تو ہی مالک اور نگاہ باں
یہ تمام اپنی عبادتیں تری ذات ہی کے لئے تو ہیں
ترے بندے سب ہی ازل سے ہیں کوئی خورد ہو کہ ہو وہ کلاں
یہ ہماری ساری ہی حاجتوں کے لئے بھی تیری ہی ذات ہے
تو ہر اک کو دے وہ جو مانگ لے کہ کریم تو، تو ہی مستعاں
وہی سیدھی راہ دکھادے اب وہی راہ جس پہ چلے ہوئے
تری نعمتوں کو لئے ہوئے تھے گزر گئے وہ جو بیگماں
مگر ایسی رہ نہ ہو وہ کبھی جو تری نظر سے ہے گر گئی
ہیں جدھر ترے وہ غضب زدہ جو بھٹک کے ہو گئے گمرہاں
یہی تیرے عبد فقیر کی ہے بس التجائے حقیر بھی
کہ دعائے صحوی قبول ہو کہ تو ہی مالک دو جہاں

ماخذ:۔ الم ترا آنا والناس

از حضرت صحوی شاہ صاحب قبلہ